PRESS RELEASE

For immediate release
September 22, 2023

SECP notifies amendments to NBFC Rules 2003

ISLAMABAD, September 22: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), with the approval of the federal government, has notified amendments to the Non-Banking Finance Companies (Establishment & Regulations) Rules, 2003.

The amendments, which have been introduced after a comprehensive stakeholder consultation process, aim to revitalise growth in the non-banking finance sector and facilitate establishing a contemporary and conducive regulatory framework.

Ease of doing business has been provided by eliminating redundancies and requirements such as submission of certified copies of the memorandum, articles of association, and certificate of incorporation, providing reasons for selecting the proposed place of business, statistical data, and additional facts in support of the application, etc. Additionally, directors and chief executive officers are no longer required to submit affidavits with respect to the correctness of information and instead can only submit a declaration to this effect. Moreover, the term “investment company” has been deleted from the rules as the structure no longer exists.

The SECP believes that introducing measures for ease of doing business and streamlining licencing requirements is critical to the long-term sustainability of the NBFC sector in Pakistan.

The notification of amendments is available on the SECP’s website.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005

ایس ای سی پی نے نان بینکنگ رولز میں ترامیم کر دیں، نوٹیفیکیشن جاری

اسلام آباد، 22 ستمبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے وفاقی حکومت کی منظوری سے نان بینکنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشنز) رولز 2003 میں ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ترامیم، جو کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ جامع مشاورت کے بعد متعارف کرائی گئی ہیں، کا مقصد نان بینکنگ فنانس سیکٹر میں گروتھ کو بحال کرنا اور جدید اور سازگار ریگولیٹری فریم ورک قائم کرنا ہے۔

این بی ایف سی رولز میں کاروبار کرنے میں آسانی فراہم کرنے کی غرض سے کمپنی کے مجوزہ ڈائریکٹرز کی جانب سے میمورنڈم کی مصدقہ کاپیاں، آرٹیکل آف ایسوسی ایشن، اور سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن کی فراہمی کے تقاضوں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح کمپنی کی جانب سے کاروبار کی مجوزہ جگہ کے انتخاب کی وجوہات فراہم کرنا، شماریاتی ڈیٹا، اور اضافی حقائق وغیرہ کی فراہمی کو بھی ختم کر دیا گیا ہے۔

مزید برآں، ڈائریکٹرز اور چیف ایگزیکٹو افسران کی جانب سے معلومات کی درستگی کے حلف نامے جمع کرانے کی بھی ضرورت نہیں۔ اب صرف انہیں معلومات کی درستگی کا ڈیکلاریشن ہی دینا ہوگا۔ مزید برآں، "سرمایہ کاری کمپنی" کی اصطلاح کو بھی قواعد سے حذف کر دیا گیا ہے کیونکہ اب یہ ڈھانچہ موجود نہیں ہے۔

ترامیم کا نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔